تبصرۂ کتب

مولانا مفتی ابوالحسن عظمت اللہ بنوئی

مدیر مسئول

کتاب: سیاہ کاری کی رسم اسلامی تعلیمات کی روشنی میں

مؤلف: پروفیسر سید باچا آغا صاحبزادہ

ناشر: جامعہ راحت القلوب وخانقاہ یعقوبیہ کوئٹہ

سن اشاعت: ۲۰۰۹ء

قیمت: ۱۰۰ روپے

اسلام ایک ایسا دین ہے جو کہ افراط وتفریط سے پاک ہے۔ قیامت تک آنے والے انسانوں کے لئے فلاح دارین کا باعث ہے۔ اسلام نے انسان کے ہر شعبے کے لئے اصول وضوابط مقرر کئے ہیں۔ معاملات ہو چاہے معاشرتی مسائل ان سب کا حل اسلام نے ایک اچھے طریقے سے پیش کیا ہے۔

معاشرتی مسائل میں سے ایک مسئلہ جو زمانہ قدیم سے چلا آرہا ہے یہ ہے کہ سیاہ کاری، کاروکاری یا غیرت کے نام پر قتل کرنا۔ یہ نام ایک دوسرے کے مترادف ہے۔ یہ مسئلہ پاکستان کے دور افتادہ علاقوں میں پیش آتا ہے۔ اگر کوئی کسی عورت کے ساتھ بدفعلی میں مبتلا ہو جاتا ہے اور دوسرے شخص کو پتہ چل جاتا ہے تو اسے تحقیق کے بغیر قتل کرنا غیرت سمجھتا ہے۔ اور پھر اس پر فخر بھی کرتا ہے حالانکہ شریعت مطہرہ اس شخص کے سزا کے لئے کیا قوانین وضوابط ہے۔ بمشکل اس کا علم کسی کے پاس ہوگا۔

عصر حاضر میں کاروکاری، سیاہ کاری یا غیرت کے نام پر قتل سے متعلق واقعات میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ چنانچہ آجکل میڈیا پر اس کی بہت زیادہ تشہیر ہو رہی ہے۔ اس مسئلہ کو عوام الناس کے سامنے واضح کرنے کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی۔ تاکہ شرعی اعتبار سے عوام الناس اس مسئلہ سے باخبر ہو سکیں اسی ضرورت کے پیش نظر عزبزم پروفیسر مولانا ڈاکٹر سید باچا آغا صاحبزادہ صاحب نے قلم اٹھا کر عوام الناس کی اس تشنگی کو شرعی تحقیق سے بجھا دیا۔

قارئین حضرات اس کتاب میں اچھے اچھے عنوانات پر سیر حاصل بحث موجود ہے۔ جو کہ عصر حاضر کی مناسبت سے انتہائی مفید ثابت ہوگا۔ ان عنوانات میں سے چند ایک ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ ہندومت، عیسائیت، یہودیت اور اسلام میں عورت کا مقام۔

۲۔ دور جدید کے عیسائی معاشرہ میں عورت۔

۳۔ سیاہ کاری کے متعلق دور جدید میں مروجہ رسوم ورواج۔

۴۔ سیاہ کاری کے مرتکب مرد وعورت سے متعلق اسلامی تعلیمات۔

۵۔ سیاہ کاری کے مرتکبین کو قتل کرنے کی شرعی حیثیت۔

۶۔ سیاہ کاری کے شرح تناسب کا جائزہ۔ ۷۔ سیاہ کاری کے متعلق میڈیا کی رپوٹیں۔

بہر حال موصوف کی اس گراں قدر تصنیف کے ساتھ ساتھ دوسری بھی تصنیفات وتالیفات موجود ہے۔مگر اس کتاب کو جو خصوصیات حاصل ہیں وہ مطالعہ ہی سے محسوس کر سکے گے۔

......☆☆☆☆☆......

نام کتاب : ازالة الضیق بسیرة سیدنا ابو بکر الصدیق رضی الله عنه

مؤلف: حضرت مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی صاحب مدظلہ العالی

ناشر : ادارۃ الاشاعت الاسلام (یوکے)

ملنے کا پتہ: صدیقی ٹرسٹ المنظر اپارٹمنٹ ۴۵۸ گارڈن ایسٹ نز دلسبیلہ چوک کراچی

صفحات: ۲۱۵

قیمت : درج نہیں

اس میں کوئی دورائے نہیں ہوسکتی کہ سیدنا حضرت ابو بکر صدیقؓ انبیاء کرام علیہ السلام کے بعد پوری انسانیت سے افضل ترین شخصیت کے حامل ہیں۔چنانچہ خاتم النبیین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح تمام انبیاء علیہم السلام ومرسلین کے سردار اور سرتاج ہیں حضرت ابو بکر صدیقؓ بھی حضرات انبیاء علیہم السلام کے بعد سب مؤمنوں سے افضل واعلیٰ ہیں آپ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے عظیم پشتیبان اور سرمایہ عزت وناز ہیں۔

اس بات میں نہیں مجھے عائد کوئی کلام میرے نبی کے بعد ہے صدیق کا مقام
جس نے خدا کی راہ میں سب کچھ لٹادیا مولائے کائنات کو تھا جس کا احترام

زیر نظر کتاب میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ کی صدیقیت شخصیت اور علیت اوران کے صحابیت کی الٰہی شہادت پر تفصیلی علمی بحث جو کہ قرآن وسنت اور فقہ کی روشنی میں ابحاث کی گئی ہیں۔یقیناً شائقین علوم دینیہ بلکہ سب کلمہ گو کے لئے ایک گران قدر تحفہ علمیہ ہے جو کہ ہر مسلمان کو اس کتاب سے استفادہ کرنا چاہیے۔ ......☆☆☆☆☆......